بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم : جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹ / ۲۴ | ۲۱ رجب ۱۳۹۰ھ - ۲۵ تبوک ۱۳۴۹ ہش - ۲۵ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۱۹

اخبارِ احمدیہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پچھلے دنوں ایبٹ آباد سے جو اطلاع موصول ہوئی تھی اُس کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ؛

○ راولپنڈی (بذریعہ تار) محترم کرنل ضیاء الحسن صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ محترم ڈاکٹر کرنل محمود الحسن صاحب کے والد محترم شیخ محمد سعید صاحب شدید طور پر بیمار ہیں اور ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ؛

○ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ دو تین روز سے بخار کی وجہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ بخار بہت تیز ہے۔ احباب اِن کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ اس سے قبل مکرم مولانا صاحب موصوف کے بچے بھی بیمار رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت و سلامتی کے لئے بھی دعا فرماویں

○ ربوہ ۔ مکرم عباد اللہ صاحب گیانی مینیجر روزنامہ الفضل کو ذیابیطس کی تکلیف سے پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن تکلیف ابھی چل رہی ہے اور کمزوری بھی ہے احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

○ کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب آف کامٹی کو گزشتہ دنوں عارضہ قلب کے باعث شدید تکلیف ہو گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بروقت طبی امداد ملنے سے طبیعت سنبھل گئی لیکن تا حال بیماری کا اثر قائم ہے اور ضروری علاج جاری ہے۔ اِسی طرح محترم ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بھی جوڑوں کی درد اور چکروں کے باعث بیمار رہی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ؛

خاکسار عبد المالک خان

نائب ناظر اصلاح و ارشاد

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

سچّا مذہب اپنے اندر نشان رکھتا ہے کیونکہ درخت اپنے پھلوں سے شناخت کیا جاتا ہے

جو خدا کی نظر میں صادق ہو اس میں خدا کے نشان اور جرأت اور صداقت کے آثار ہوتے ہیں

"اسی طرح پُرانے مذہب میں بھی صداقت کی جڑ ضرور ہوتی ہے۔ خدا راستی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور سچّا مذہب اپنے اندر زندہ نشان رکھتا ہے کیونکہ درخت اپنے پھلوں سے شناخت ہوتا ہے۔ گورنمنٹ جو اس وراء الوراء ہستی کا ایک نہایت کمزور سا ظلّ ہے اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی نظر میں صادق کیسے عزیز اور معتبر ہوتے ہیں۔ وہ افسر یا ملازم جن کو گورنمنٹ نے خود کسی جگہ کا حاکم مقرر فرمایا ہوتا ہے وہ کس دلیری سے کام کرتا ہے اور ذرا بھی پوشیدگی پسند نہیں کرتا۔ مگر وہ ایک مصنوعی ڈپٹی کمشنر یا تھانیدار وغیرہ جو جعلی طور پر کسی جگہ خود بخود حاکم بن کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کیا وہ گورنمنٹ کے سامنے ہو سکتے ہیں؟ جب گورنمنٹ کو یہ پتہ لگے گا اس کو ذلیل کرے گی اور وہ ہتھکڑی لگ کر جیل خانہ میں یا اور سزا ملے گی۔ یہی حال ہے مذہبی راستی کا جو خدا کی نظر میں صادق ہوتا ہے اس میں خدا کے نشان اور جرأت اور صداقت کے آثار ہوتے ہیں وہ ہر وقت زندہ ہوتا ہے اور اس کی عزّت ہوتی ہے۔

اصل میں خدا سے ڈرنے والے کو تو بڑی بڑی مشکلات ہوتی ہیں۔ انسان پاک صاف تو جب جا کر ہوتا ہے کہ اپنے ارادوں کو اور اپنی باتوں کو بالکل ترک کر کے خدا کے ارادوں کو اسی کی رضا کے حصول کے واسطے فنافی اللہ ہو جاوے۔ خودی اور تکبّر اور نخوت سب اس کے اندر سے نکل جاوے۔ اس کی آنکھ اُدھر دیکھے جدھر خدا کا حکم ہو۔ اس کے کان اُدھر لگیں جدھر اس کے آقا کا فرمان ہو۔ اس کی زبان حق و حکمت کے بیان کرنے کو کھلے اس کے بغیر نہ چلے جب تک اس کے لئے خدا کا اِذن نہ ہو۔ اس کا کھانا۔ پہننا۔ سونا۔ پینا۔ مباشرت وغیرہ کرنا سب اس واسطے ہو کہ خدا نے حکم دیا ہے۔ اِس واسطے نہ کھائے کہ بھوک لگی ہے بلکہ اِس لئے کہ خدا کہتا ہے۔ غرض جب تک مرنے سے پہلے مر کر نہ دکھاوے تب تک اس درجہ تک نہیں پہنچتا کہ متقی ہو۔ پھر جب یہ خدا کے واسطے اپنے اُوپر موت وارد کرتا ہے خدا کبھی اسے دوسری موت نہیں دیتا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۴۴-۱۴۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ تبوک ۱۳۴۹ ہش

دعا کا ایک خاص اور اہم شعبہ

گزشتہ شمارہ میں ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرمعارف ارشادات کی روشنی میں اِس امر کو واضح کیا تھا کہ اِس آخری زمانہ میں شیطان اور آدم ثانی کے درمیان جو جنگ لڑی جا رہی ہے اُس میں آخری اور فیصلہ کُن فتح (جس کے بعد اسلام کا ساری دنیا میں غالب آنا مقدر ہے) صرف اور صرف دعا کے ذریعہ ہی حاصل ہو گی لیکن اس کے یہ معنے ہرگز نہیں ہیں کہ چونکہ فیصلہ دعاؤں ہی سے ہونے والا ہے اس لئے اشاعتِ اسلام کے لئے تدابیر کرنے اور مالی وجانی قربانیاں پیش کرکے اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں۔ جب تک ہم اتنی جدوجہد نہیں کریں گے جیسا کہ جدوجہد کرنے کا حق ہے اور جب تک ہم ساتھ کے ساتھ پورے انہماک اور شغف سے اتنی دعائیں نہیں کریں گے جیسا کہ دعائیں کرنے کا حق ہے اُس وقت تک ہم شیطان کے بالمقابل اِس آخری جنگ میں فتح یاب نہیں ہو سکتے۔ ہرچند کہ کامیابی دعاؤں پر ہی موقوف ہے لیکن اسباب سے کام لیتے ہوئے انتھک جدوجہد دعا سے علیحدہ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ خود دعا ہی کا ایک خاص اور اہم حصّہ یا شعبہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تدبیر اور دعا کے باہمی تعلق اور ان کے اتحاد پر بہت ہی لطیف پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ آپ نے واضح فرمایا ہے کہ ایک سچے اور حقیقی مومن کی نگاہ میں تدبیر اور دعا دونوں اِس درجہ لازم وملزوم ہوتی ہیں کہ ان کے ایک دوسرے سے جدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک مومن کی نگاہ میں حسبِ استعداد تدبیر کے بغیر دعا کا تصور ہی ممکن نہیں ہوتا اسی طرح یہ امر اس کے وہم وگمان سے ہی بالا ہوتا ہے کہ دعا کے بغیر بھی کوئی تدبیر کارگر ہو سکتی ہے۔ اِس لحاظ سے اس کی تدبیر بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے دعا کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہے۔ جب وہ اسباب سے کام لیتے ہوئے جدوجہد کر رہا ہوتا ہے تو اس کی خداداد بصیرت اور معرفت کے زیرِ اثر اُس کی یہ جدوجہد اسے مسلسل دعا پر اُبھار رہی ہوتی ہے اور وہ ساتھ کے ساتھ تدبیر کے کارگر ہونے کے متعلق مسلسل دعائیں بھی کر رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح جب وہ کسی کام میں کامیابی کے لئے دعا کرتا ہے تو اس کا دعا کرنا اور خدا تعالیٰ سے استمداد چاہنا بھی ایک رنگ کی تدبیر ہی ہوتی ہے۔ دعا کے نتیجہ میں جہاں اللہ تعالیٰ نئے اسباب پیدا فرماتا ہے وہاں دعا کرنیوالے کو اَور زیادہ اسباب سے کام لینے اور پہلے سے بھی بڑھ کر جدوجہد کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ اِس طرح ایک مومن کے لئے اسباب اور دعا اِس طور پر باہم متحد ہو جاتے ہیں کہ انہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ دعا خود اسباب کا چشمہ ہے اور تلاشِ اسباب خود اپنی جگہ دعا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اسباب سے کام لینے کی اصل حقیقت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پھر کوئی کہہ سکتا ہے کہ اسباب کی رعایت ضروری نہیں ہے؟ یہ ایک غلط فہمی ہے۔ شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا ہے۔ اور سچ پوچھو تو کیا دعا اسباب نہیں ہے؟ یا اسباب دعا نہیں ہے؟ تلاشِ اسباب بجائے خود ایک دعا ہے اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے!" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۲)

اسی طرح حضور علیہ السلام اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ تلاشِ اسباب نہ صرف یہ کہ دعا کے منافی نہیں بلکہ خود دعا ہی کا ایک شعبہ ہے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے اسباب کو اَور بھی صاف کرنے اور وضاحت سے دنیا پر کھول دینے کے لئے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ دنیا میں قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ اِس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے۔ مگر پھر بھی ایک وقت ان پر آتا ہے کہ وہ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑگدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں؟ نہیں، مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے۔ وہ دنیا کو رعایتِ اسباب سکھانا چاہتے ہیں جو دعا کا ایک شعبہ ہے ورنہ اللہ تعالیٰ پر ان کا کامل ایمان اور اس کے وعدوں پر پورا یقین ہوتا ہے، وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۸، ۱۶۹)

پس اگرچہ فیصلہ دعاؤں ہی سے ہونے والا ہے اور ہمیں دنیا میں شیطان پر دعاؤں ہی کے ذریعہ آخری فتح پانا ہے اور دعاؤں ہی کے ذریعہ اسلام نے دنیا پر غالب آنا ہے لیکن اس کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ اسباب سے کام نہ لیا جائے یا جدوجہد نہ کی جائے۔ ہمارا اوّلین فرض ہے کہ ہم جہاں دعاؤں میں لگے رہیں وہاں جو اسباب بھی ہمیں میسّر ہیں ان سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے اور غلبۂ اسلام کی خاطر مالی وجانی قربانیاں پیش کرکے انتہائی جدوجہد کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں کیونکہ تلاشِ اسباب اور رعایتِ اسباب اور اپنی استعداد کی آخری حد تک جدوجہد خود دعا ہی کا ایک شعبہ ہے اُس سے علیحدہ کوئی چیز نہیں ہے۔ پس دنیا میں شیطان پر آخری فتح یقیناً دعا ہی کے ذریعہ ہونی مقدّر ہے اور بلاشبہ ہم دعا ہی کے ذریعہ فتحیاب اور غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب ہوں گے لیکن اسکے ساتھ یہ بھی ضروری اور اشد ضروری ہے کہ ہم مالی وجانی قربانیوں کے ذریعہ اشاعتِ اسلام کی جدّوجہد کو حدِّ کمال تک پہنچانے میں کوئی کمی نہ رہنے دیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں دعا کو کامیابی اور فتحیابی کا ایک حتمی اور یقینی ذریعہ قرار دیا ہے وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے:۔

"سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں، ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلّتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔" (فتح اسلام)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی فوری ادائیگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

"احباب نقد رقوم کی ادائیگی کے لئے نومبر کا انتظار نہ کریں کیونکہ نومبر تک کی مُہلت زیادہ تر زمیندار احباب کے لئے ہے۔ جو دوست اپنے وعدوں کی رقوم فوری طور پر ادا کر سکتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ان کی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جزائر فجی میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

• ریڈیو پر تقریر • تبلیغی دورے اور ملاقاتیں • ۵۶ افراد کا قبول حق

ششماہی رپورٹ از یکم جنوری تا جون سنہ ۱۹۷۰ء

(مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن فجی)

ششماہی ہذا میں بھی حسب سابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ہر طبقہ میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ بیعت کنندگان کی تعداد گزشتہ سال کی ششماہی اول سے تقریباً دگنی رہی۔

عیدالاضحیٰ

یہاں پر عیدالاضحیٰ ۱۶/۲ کو منائی گئی۔ تمام جماعتوں کو بذریعہ ریڈیو فجی اطلاع کی گئی کہ نماز عید جزیرہ ویٹی لیوو کی جماعتیں صبح دس بجے اور جزیرہ ونوا لیوو کی جماعتیں صبح گیارہ بجے ادا کریں گی۔ چنانچہ اس پر عمل درآمد ہوا۔ ایک گھنٹہ کا فرق اس لئے ہوا کہ جزیرہ ونوا لیوو کی مسجد مبارک جزیرہ کے تقریباً وسط واقع ہے اور احباب نے چالیس میل تک کا فاصلہ طے کر کے وہاں پہنچنا ہوتا ہے اور یہاں فی الحال یہی ایک مسجد ہے۔ دو اور مقامات لمباسہ اور نسرد آنگا میں زمین کے حصول کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ جزیرہ ویٹی لیوو میں نماز عید مسجد فضل ساما بولا، مسجد محمود مارو، مسجد اقصیٰ خاندی اور تحریک جدید احمدیہ پرائمری سکول تاواکوبو واقع لٹوکا میں ادا کی گئی۔ ہر جگہ بڑی اچھی حاضری تھی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دورہ

اس ششماہی میں پہلے پرمٹ کی انتظار میں اور پھر مبلغین کی انتظار میں خاکسار زیادہ تر مرکز میں ہی رہا۔ تاہم ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے تقریباً سوا دو ہزار میل کا دورہ کیا اور تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی امور کی طرف احباب کی توجہ مبذول کرائی۔

تقریر بذریعہ ریڈیو

ریڈیو فجی پر ایک مزید موقع بولنے کا حاصل کیا گیا۔ چنانچہ ۷/۱ کو تقریر ریکارڈ کرائی جو ۱۱/۱ کو نشر ہوئی۔ تقریر کا متن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پر مشتمل تھا

ملکہ الزبتھ ثانی کا فجی میں ورود

جزائر فجی کو اکتوبر سنہ ۱۹۷۰ء میں آزادی ملنے والی ہے۔ اس کے اعلان کے سلسلہ میں ملکہ انگلستان مع اپنے خاوند ڈیوک آف ایڈنبرا اور شاہزادی این مارچ سنہ ۱۹۷۰ء میں تشریف لائیں۔ جن جن شہروں میں ملکہ موصوفہ نے جانا تھا اور جن راستوں سے گزرنا تھا وہ خوب سجائے گئے تھے۔ یونیورسٹی کو چارٹر دینے کے سلسلہ میں ایک تقریب یونیورسٹی آف دی ساؤتھ پیسیفک (University of The South Pacific) میں منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار کو مع ایک مزید عہدہ دار شمولیت کی دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار مع مکرم امام کمال الدین صاحب آڈیٹر اس تقریب میں شامل ہوئے۔ تقریب کے بعد پارٹی کے موقع پر متعدد لوگوں سے تعارف ہوا۔ انہیں احمدیہ اسلامک سنٹر ساما بولا میں آنے کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ ان میں سے بعض مرکز میں آئے اور لٹریچر حاصل کیا۔ ایک صاحب نے مرکز کے لئے چندہ بھی دیا۔

درس

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ہر اتوار کو دس بجے سے گیارہ بجے صبح تک تفسیر صغیر کا درس دیتا رہا۔ نیز جیل کے ملازمین اور افسر اعلیٰ کو تبلیغی لٹریچر دیا۔ ان ملازمین میں ہندو، مسلم اور عیسائی سب ہی شامل تھے۔

مجلس عاملہ کا اجلاس

تربیتی امور نیز تبلیغی اور تعلیمی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے سلسلہ میں ۲۸/۳ کو مجلس عاملہ کا اجلاس احمدیہ اسلامک سنٹر میں بلایا گیا جس میں جماعتوں کے اکثر عہدیدار شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں آئندہ کیلئے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اراکین کے سوالات کے جواب دیئے۔ جزیرہ ونوا لیوو سے اس حلقہ کے صدر مولوی محمد صاحب عرف لال ٹوپی شامل ہوئے۔ دوپہر کا کھانا سب نے یہاں مرکز میں کھایا اور ظہر و عصر کی نمازوں اور درس کے بعد دعا سے فارغ ہونے پر احباب اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ اکثر احباب جمعہ کو ہی تشریف لے آئے تھے

زائرین

عرصہ زیر رپورٹ میں یونیورسٹی کے ایک مسلمان طالب علم آئے اور کہا کہ انہوں نے آنے والے ہفتہ میں اپنی کلاس میں اسلام پر لیکچر دینا ہے۔ اس پر انہیں ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ اسلام پر انگریزی میں لیکچر دیا جو وہ لکھتا گیا اور وقت مقررہ پر اپنی کلاس میں سنایا۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسیفک کے ایک آسٹریلین پروفیسر آئے۔ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں اور لٹریچر لے گئے۔

اسی طرح دو کویت کی طالبات آئیں۔ ان کو بھی اسلام سے واقفیت بہم پہنچائی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔ علاوہ ان کے ہر مذہب و ملت کے افراد آتے رہے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ اور مفت اور قیمتاً لٹریچر لے جاتے رہے

زراعتی سکول میں لیکچر

ایگریکلچر سکول کارونیوبا کے پرنسپل صاحب، سٹاف اور طلباء کے سامنے لیکچر دینے کی توفیق ملی۔ لیکچر اور سوال و جواب کا سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ لیکچر سے پہلے اپنا اور جماعت کا تعارف کرایا۔ پرنسپل صاحب کو لٹریچر دیا۔ چند سال قبل بھی خاکسار کا ایک لیکچر اسی مضمون پر کرایا گیا تھا۔ اس طرح سے اس تعلیمی ادارہ کو اسلام اور احمدیت کے متعلق واقفیت بہم پہنچانے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس ادارہ میں فجی کے علاوہ جنوبی بحرالکاہل کے دیگر جزیروں کے طلباء اور طالبات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

شادی کی تقاریب

عرصہ زیر رپورٹ میں دو شادیوں میں شمولیت کے لئے خاکسار کو مدعو کیا گیا۔ ایک جوڑے کے نکاح کا اعلان مرکز میں کیا۔ لڑکی اور لڑکا دونوں لمباسہ کے رہنے والے تھے۔ دوسرا نکاح ایک احمدی نوجوان کا ایک غیر مبائع کی لڑکی کے ساتھ پڑھا گیا۔ اس تقریب میں حاضری کئی صد مردوں اور عورتوں کی تھی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی تھا۔ اسلامی نکاح اور اس کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ مرکز میں منعقدہ شادی میں خطبہ اردو میں پڑھا اور دوسری شادی کا خطبہ انگریزی زبان میں پڑھا کیونکہ اس میں ہندو، مسلمان، عیسائی اور مقامی لوگ تھے۔ اس علاقہ میں نکاح تو عموماً عدالت میں ہوتا ہے یا سرکار کی طرف سے مقررہ نکاح خوان کرتے ہیں۔ لیکن بعد میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق لوگ اعلان کراتے ہیں۔ مسلمانوں میں خطبۂ نکاح اور مہر کے اعلان کے ساتھ ایجاب و قبول اسلامی طریقہ پر کرایا جاتا ہے۔

اسی دوران میں ربوہ سے بذریعہ تار حضرت سیدہ اُمّ مظفر رضی اللہ عنہا کی وفات کی خبر ملی۔ جس سے احمدیوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ہر حلقہ میں نماز جنازہ غائب ادا کی گئی اور تعزیت کے ریزولیوشن ارسال کئے گئے۔

جماعت مارو کے ایک سرگرم رکن مولوی قاسم خان صاحب کی اہلیہ کی وفات کی خبر سن کر مارو گیا۔ نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا کرائی گئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۱۲ بیٹے اور بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں وغیرہ چھوڑے ہیں۔

بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۶ افراد کو قبول حق کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان میں ایک معتدبہ تعداد مکرم مولوی محمد صاحب عرف لال ٹوپی آف لمباسہ کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے آمین *

عمارات

عرصہ زیر رپورٹ میں تاوا کو بو پرائمری سکول کی عمارت میں اضافہ ہوا اور محکمہ تعلیم نے پانچویں اور چھٹی جماعت کی اجازت دے دی اور دو مزید سرکاری اساتذہ مہیا کئے جس کے نتیجہ میں تعداد ۸۵ سے بڑھ کر ۱۳۸ تک پہنچ گئی۔ علاوہ ان کے ایک استانی کو جماعت کی طرف سے ملازم رکھا تا کہ تعلیم میں آسانی ہو۔ سکول میں ہر قوم و مذہب کے طلباء اور طالبات زیر تعلیم ہیں۔ تعلیم الاسلام کنڈر گارٹن سکول بھی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے جس میں مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کی اہلیہ محترمہ پڑھاتی ہیں۔ ناندی کی دو منزلہ مسجد اقصےٰ کے نچلے حصہ پر چھت پڑ چکی ہے اور اس میں لائبریری، مشن ہاؤس، مشنری کوارٹرز تعمیر ہوں گے۔

لائبریری میں لٹریچر

لٹوکا کے مقام پر ایک سرکاری ویسٹرن ریجنل لائبریری ہے۔ اس کے انگریز لائبریرین مرکز میں آئے اور ۵۱ کتب بزبان انگریزی لائبریری میں رکھنے کے لئے لے گئے۔ اس کے بعد وزارت سوشل سروسز کی طرف سے کتب کے متعلق شکریہ کی چٹھی بھی موصول ہوئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس دُور دراز علاقہ میں ہماری حقیر کوششوں کو کامیابی عطا فرمائے اور فجی کو تمام جنوبی بحرالکاہل کے جزائر میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کا مرکز بنائے۔ آمین +

لجنہ اماء اللہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع

۱۶-۱۷-۱۸ر اکتوبر ۱۹۷۰ء

اجتماع کے اہم امور:-

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا مستورات سے خطاب۔

(۲) حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا مضمون ذکر حبیب پر۔

(۳) صدر لجنہ مرکزیہ کا خطاب اور ہدایات

(۴) مختلف تربیتی تقاریر۔

(۵) مجلس شوریٰ جس میں لجنہ اماء اللہ کی ترقی کے ذرائع پر غور کیا جائے گا۔

(۶) علمی مقابلہ جات

ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ خواہ کوئی مقام ایسا ہو جہاں تین خواتین رہتی ہوں۔ وہاں سے بھی ایک ضرور آئے۔

ناصرات کا اجتماع ۱۶ر اکتوبر بروز جمعہ صبح سات بجے شروع ہو جائے گا اس لئے جمعرات کی شام تک بچیاں پہنچ جائیں۔

اجتماع کا چندہ ہر ممبر کے لئے لازمی ہے جو عہ ر سالانہ ہے اور ناصرات کے لئے ۲۵ پیسے سالانہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انگلستان کی مجالس خدام الاحمدیہ کا کامیاب

سالانہ اجتماع

امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ومبلڈن کی وسیع گراؤنڈز میں منعقد ہوا۔ یہ مجالس انگلستان کا تیسرا سالانہ اجتماع تھا۔ خاکسار نے مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر قائد خدام الاحمدیہ لندن کو جملہ انتظامات کیلئے مقرر کیا۔ انہوں نے مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ایک سب کمیٹی تشکیل دی۔

انتظامات مقام اجتماع	مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب
" کھانا وغیرہ	" خالد اختر احمد صاحب
" مقابلہ جات	" چوہدری رشید احمد صاحب
" ٹرانسپورٹ	" ودود احمد صاحب
" فوٹوگرافی	" ہدایت اللہ بھنو صاحب

اجتماع کے متعلق اطلاعات اخبار احمدیہ "گزٹ" کے ذریعہ تمام احباب جماعت تک پہنچائی گئیں۔ اس کے علاوہ دو سرکلر بھی جاری کئے گئے اور پروگرام کی کاپیاں بھی بذریعہ پوسٹ تمام احباب جماعت تک پہنچائی گئیں۔ باہر کی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان و قائدین کو علیحدہ خطوط لکھے گئے۔ لوکل پریس سے بھی رابطہ قائم کیا گیا۔ مندرجہ ذیل اخبارات کو پریس ریلیز ارسال کیا گیا۔

(۱) وانڈزورتھ بورو نیوز (۲) ومبلڈن بورو نیوز (۳) ساؤتھ ویسٹرن سٹار (۴) سپورٹس ایڈیٹر ساؤتھ ایجنسی (۵) سپورٹس ایڈیٹر ڈیلی ایکسپریس (۶) سپورٹس اینڈ جنرل پریس ایجنسی (۷) سپورٹس ایڈیٹر سنڈے مرر (۸) سنڈے مرر (۹) ڈیلی میل۔

ان اخباروں کے نمائندگان کو شامل ہونے کی دعوت بھی دی گئی۔ چنانچہ کئی اخبارات میں اجتماع کے انعقاد کی خبر چھپی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ۲۳ر اگست کا دن موسم کے اعتبار سے بہت خوشگوار رہا۔ صبح ساڑھے سات بجے ہی انتظامیہ کمیٹی کے افراد ومبلڈن کامن میں پہنچ کر انتظامات میں مصروف ہو گئے۔ وسیع جگہ کا رسیوں کی مدد سے احاطہ کیا گیا اور کپڑے پر اقوال زریں جو انگریزی، عربی اور اردو میں تھے لکھ کر گیٹ اور سٹیج پر لگائے گئے۔ اس سال لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ خدام صبح نو بجے سے آنا شروع ہو گئے تھے۔ گیٹ پر حاضری کا انتظام کیا گیا تھا۔ ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن حکیم سے اجتماع کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ حاضری اس وقت گذشتہ سال کے لگ بھگ تھی۔

سب سے پہلے جسمانی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ خدام و اطفال نے بڑے ذوق و شوق کے ساتھ مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ ۱۰۰ گز، ۲۰۰ گز اور ایک میل دوڑ کے مقابلہ جات ہوئے۔ ساڑھے گیارہ بجے تک بیرونی مجالس کے کچھ اور خدام بھی شامل ہو گئے جس کی وجہ سے اجتماع کی رونق میں اضافہ ہو گیا۔ اسی طرح انصار صاحبان بھی کافی تعداد میں ہماری حوصلہ افزائی کے لئے تشریف لے آئے۔ پیغام رسانی اور مشاہدہ و معائنہ کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔ اطفال کی دوڑیں اور رسہ کشی کا مقابلہ کافی دلچسپ رہا۔ خدام نے رسہ کشی میں اتنا زور لگایا کہ رسہ ہی ٹوٹ گیا۔ چنانچہ رسہ کشی کی پانچوں ٹیمیں بغیر ہار جیت کے واپس آ گئیں۔ دوپہر کے کھانے تک کھیلوں کا پروگرام رہا۔ دوپہر کے کھانے کے وقت تک اجتماع کی حاضری تقریباً ۲۰۰ افراد پر مشتمل تھی۔ مقامی آبادی کے لوگ دیکھنے لگ جاتے تھے۔ گیٹ پر مکرمی رفیق محمود صاحب (نومسلم) اور حنیف احمد صاحب اور سٹیج کے عقب میں مکرم عزیز دین صاحب ان لوگوں سے گفتگو فرماتے رہے اور ان کے سوالات کا جواب دیتے رہے۔ اس طرح تبلیغ کا بھی ایک موقع ہاتھ آ گیا۔ ڈیڑھ بجے مکرم خالد صاحب اختر نے اپنے رفقاء سمیت کھانا نہایت نظم و ضبط کے ساتھ خدام میں تقسیم کیا اور خدام نے اجتماعی طور پر کھانا کھایا۔ اس میں بھی ایک خاص لطف تھا۔

نماز کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس میں تلاوت قرآن مجید اور اذان کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اطفال اور خدام کی کثیر تعداد نے ان مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ پروگرام میں "ذکر حبیب" کی بجائے مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ گیمبیا (جو اتفاق سے اجتماع پر تشریف لائے ہوئے تھے) سے درخواست کی گئی کہ وہ گیمبیا میں مشن کے کام کے متعلق کچھ بتائیں۔ چنانچہ مولانا موصوف نے نہایت عمدہ پیرایہ میں گیمبیا میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی جو بہت ایمان افروز تھی۔ اس کے بعد تمام حاضرین اجتماع کا عام معلومات کا امتحان لیا گیا۔ ایک پرچہ خاص طور پر اس مقصد کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

آخر میں خاکسار نے مقابلہ جات میں اوّل و دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

مندرجہ ذیل احباب نے خاص طور پر اجتماع کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر لندن، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب، مکرم خالد اختر احمد صاحب، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب، مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب، مکرم ہدایت اللہ بھنو صاحب، مکرم سید ناصر سفیر، مکرم سید طاہر سفیر، مکرم سید منصور احمد شاہ، مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب، مکرم غلام احمد صاحب چغتائی۔ احباب ان کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

خاکسار بشیر احمد رفیق

نائب صدر خدام الاحمدیہ برطانیہ

والدہ صاحبہ مرحومہ کی یاد میں

(محترمہ بشریٰ یوسف صاحبہ بقاپوری آچی)

والدہ مرحومہ سن ۱۹۰۱ء میں چک ۹۹ شمالی سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ آپ کا اسم گرامی فاطمہ بیگم تھا۔ آپ قریشی غلام حسین صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ ان کے والد محترم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر چکے تھے اور مخلص صحابی تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ کو بھی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ کی والدہ محترمہ نہایت زیرک اور عالم فاضل خاتون تھیں۔ دینی کاموں سے خاص شغف تھا۔ گھر پر لڑکیوں کو قرآن شریف اور اردو کی تعلیم دیا کرتی تھیں گھر کا ماحول بہت مذہبی اور علمی تھا۔

والدہ مرحومہ کے کل پانچ بہن بھائی تھے۔ تین بہنیں اور دو بھائی ایک بھائی تو اوائل عمر میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور دو بہن بھائی عین جوانی میں عالم جاودانی کو سدھارے۔ والدہ مرحومہ کی بڑی ہمشیرہ حیات بیگم صاحبہ (بیگم صاحبہ حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم) زندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی زندگی میں بے اندازہ برکت ڈالے اور صحت سے رکھے۔

والدہ مرحومہ کی شادی کم عمری میں ہی ہمارے والد حکیم یوسف علی خان مرحوم سے طے پا گئی تھی۔ کم عمری میں ہی گھر کا بوجھ سنبھالنا پڑا۔ مگر آپ نے احسن طریقے سے گھر بار چلایا۔ طبیعت کی حلیم اور صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں۔ آپ پر تنگی کا زمانہ بھی آیا۔ لیکن کبھی کوئی شکایت لب پر نہ لائیں۔ بلکہ ہمیشہ ہی خدا کا شکر ادا کیا۔ والدہ مرحومہ کافی عرصہ قادیان دارالامان رہیں۔ لجنہ اماء اللہ قادیان کی بھی عہدیدار رہیں۔ اور کافی عرصہ بطور سیکرٹری مال خدمات سرانجام دیتی رہیں۔

ہمارے والد صاحب ان دنوں کاروبار کے سلسلے میں لاہور میں مقیم تھے۔ اور مہینے میں دو مرتبہ قادیان آیا کرتے تھے والد صاحب کی عدم موجودگی میں والدہ صاحبہ گھر میں اکیلی ہی ہوا کرتی تھیں۔ بچے بھی چھوٹے چھوٹے تھے اکثر گھروں میں باپ کی غیر موجودگی میں بچے نافرمان گستاخ اور آوارہ ہو جاتے ہیں۔ مگر ہماری والدہ صاحبہ نے تمام بچوں کی تربیت اس ڈھنگ سے کی کہ وہ کسی بھی بری عادت کا شکار نہیں ہوئے۔ یہ سب والدہ صاحبہ مرحومہ کے حسن سلوک اور حسن تدبر کا نتیجہ تھا۔

ہمارا خاندان پارٹیشن سے پہلے ہی لاہور آ کر آباد ہو گیا تھا۔ اصلی گھر تو قادیان ہی تھا۔ جب پارٹیشن ہوئی تو مکان و سامان سب قادیان رہ گیا۔ بہت سے لوگوں نے مشورہ دیا کہ کوئی مکان اپنے نام الاٹ کروا لیں۔ مگر میری والدہ کا صرف ایک جواب تھا کہ جب ہمارے خلیفہ کا حکم ہے کہ کوئی احمدی کلیم نہ کرائے تو پھر میں کیوں ان کے حکم کی نافرمانی کروں یہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور ہمارے پیارے امام کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔

والدہ مرحومہ کو بری رسومات و بدعات سے سخت نفرت تھی۔ شرک کو ناپسند کرتی تھیں۔ غیر احمدی مستورات کو بھی بری رسومات کے نقصانات سے آگاہ کرتی رہتی تھیں۔ گھر میں بھی خلاف شرع کوئی بات نہیں ہونے دی۔ اکثر فرمایا کرتی تھیں۔ کہ بری رسموں کا طوق گلے سے اتار کر دائرہ احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ اب کیوں نازیبا حرکات احمدی گھرانوں میں شروع ہوں احمدی گھرانوں کو تو بدعات سے بچنا چاہیئے تاکہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔ مجھے یاد ہے جب ہمارے منجھلے بھائی کی شادی کا دن آیا۔ تو بعض لڑکیوں نے ڈھولک پر فلمی گانے سنانے شروع کئے ہماری والدہ کو علم ہوا تو فوراً کمرے میں تشریف لائیں اور غصہ سے فرمایا۔ میں ایسے گانے سننا پسند نہیں کرتی۔ اگر تم لوگوں کو شوق ہے۔ تو دعائیہ اشعار نظمیں یا سہرا پڑھ لو مگر فلمی گانا ہرگز نہیں ہو گا۔

ایک دفعہ میرا بڑا بھتیجا عزیزم طاہر منصور سخت بیمار ہو گیا۔ بہت علاج کر دیئے۔ مگر جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا گیا۔ بعض غیر احمدی خواتین نے مشورہ دیا کہ آپ کسی پیر فقیر کی درگاہ پر جائیں منت مانیں۔ والدہ صاحبہ نے کہا کہ اے میرے پیارے خدا مجھے شرک سے بچائیو اگر اس بچے کی زندگی ہے تو تیرے در سے ہی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہماری والدہ مرحومہ کی عاجزانہ دعاؤں کو سنا اور بچے کو معجزانہ طور پر شفا دی

والدہ صاحبہ مرحومہ غرباء و مساکین سے محبت کا سلوک کرتیں اور ہر طرح سے مدد فرماتیں۔ گھر پر ملازموں سے بھی نہایت اچھا سلوک کرتیں۔ ہمیشہ درگذر سے کام لیا۔ کسی معاملے میں خواہ مخواہ کی دخل اندازی کو سخت ناپسند کرتی تھیں فتنہ فساد سے ہمیشہ دور رہیں۔ مشکل وقت میں ہمیشہ اپنے خدا کو پکارا اور اس سے ہی مدد مانگی۔ خدا پر بہت توکل تھا۔

حضور کی طرف سے جب بھی چندہ کی تحریک ہوتی ہماری والدہ اس میں حصہ لیتی تھیں ہر سال جلسہ سالانہ میں شرکت کرتیں اور ہمہ تن گوش ہو کر جلسہ کی کارروائی سنتیں آخری بیماری میں بھی جلسہ پر آئیں۔ آپ اتنی کمزور تھیں کہ چل نہیں سکتی تھیں۔ مگر پھر بھی اپنی بڑی ہمشیرہ صاحبہ کے ساتھ تانگہ پر سوار ہو کر جلسہ گاہ تک آئیں اور حضور پر نور کی تقریر سنی۔

نماز روزہ کی سختی سے پابند تھیں دس سال کی عمر سے نماز پڑھنی شروع کی۔ اور کوئی دن ایسا یاد نہیں کہ نماز قضا ہوئی ہو۔

قرآن شریف کی باقاعدہ تلاوت کرتیں۔ رمضان شریف میں دو یا تین مرتبہ ضرور قرآن مجید ختم کرتیں۔ جب تک صحت اچھی رہی روزے پورے رکھے۔ ان کی صحت شروع سے اچھی تھی۔ مگر جب سے ہمارے والد محترم اللہ کو پیارے ہوئے ان کی صحت گرتی چلی گئی۔ ابھی یہ صدمہ تازہ ہی تھا کہ جوان بیٹے کی موت نے تازیانہ لگایا جب طبیعت ذرا سنبھلی تو جوان بیٹی پانچ بچے چھوڑ کر داغ مفارقت دے گئی رہی سہی طاقت ان صدموں نے ختم کر دی اور ایسی بیمار ہوئیں کہ پھر طبیعت نہ سنبھلی۔ ۲۷ فروری سنہ ۱۹۶۹ء بروز عید الضحیٰ بوقت ۲ بجے شب اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۸ سال تھی موصیہ تھیں۔ چنانچہ جنازہ دس بجے دن لاہور سے ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ بعد نماز عصر پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محترم ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دعا کرائی۔

آپ نے اپنی یادگار پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی [illegible]

بعدالت جناب کیپٹن رضا علی صاحب A.S.T سی۔ ایس۔ پی ڈپٹی کمشنر و ڈپٹی کلکٹر باختیارات کلکٹر جھنگ

(۱) عبدالمجید ولد عنایت (۲) عبدالحمید (۳) عبدالرشید نابالغان برفاقت عبدالمجید برادر حقیقی پسران عنایت۔ اقوام سیال چیلہ سکنہ چیلہ تحصیل و ضلع جھنگ۔

بنام: (۱) گوردتہ رام (۲) رام دتہ رام (۳) دیوان چند (۴) استانچند (۵) لالم دھنگ پسران رام دتہ اقوام کھتری کیتال (۶) بھگوانداس ولد گوردتہ رام (۷) کالا رام (۸) کانشی رام پسران آتما رام غیر مسلم تارک الوطن حال سکونت بھارت۔

دعویٰ فک الرہن کھاتہ ۲۵۲-۲۵۵ بابت جمعبندی سنہ ۱۹۶۴-۶۵ء موضع چیلہ تحصیل و ضلع جھنگ

بمقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں گوردتہ رام وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن کی تعمیل ہونی مشکل ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۹ ۔۔ بوقت ۹ بجے دن بمقام جھنگ صدر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی کریں عدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۹ ۔۔ ۱۹۶ ۔۔ بثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

(ص ۱۹۷/۱۳/۱۹۶۹)

مرکزی اجتماع انصار اللہ میں خود بھی تشریف لائیں اور دوستوں کو بھی ہمراہ لائیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ

ہمدرد نسواں مرض اٹھرا کا بینظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بیس روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ
(محبوب اٹھرا) (خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں نمایاں اضافہ کرنیوالے احباب

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک خواہش کہ "نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدہ جات ۴۲ لاکھ تک پہنچنے چاہئیں" کا علم ہونے پر مندرجہ ذیل احباب نے اپنے سابقہ وعدہ جات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے حضور کی آواز پر لبیک کہا ہے ان احباب کے اسماء بغرض دعا قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نمبر شمار	نام	پہلا وعدہ	اضافہ	موجودہ وعدہ
۱	چوہدری عبد السمیع صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۲	محترمہ احمدہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب لاہور	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۲۰۰۰۰
۳	شیخ عبد الرؤف صاحب ڈھاکہ	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۴	حاجی محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	۲۶۰۰۰	۲۴۰۰۰	۵۰۰۰۰
۵	محمد افضل طاہر صاحب اسلام آباد	۵۰۰۰	۳۱۰۰	۳۶۰۰
۶	محترمہ مسز بدر سمیع صاحب ڈھاکہ	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۷	کیپٹن مبشر احمد مجوکہ صاحب چاٹگانگ	۲۰۰۰۰	۳۰۰۰۰	۵۰۰۰۰
۸	مکرم رحمت اللہ صاحب احمدیوں شرقیہ بہاولپور	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۹	شیخ اللہ دتہ رسول صاحب کراچی	۲۰۰۰۰	۳۰۰۰۰	۵۰۰۰۰
۱۰	آر ڈی احمد صاحب ڈھاکہ	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۱۱	ملک منیر احمد صاحب کراچی	۵۰۰۰	۴۵۰۰۰	۵۰۰۰۰
۱۲	چوہدری ضیاء الدین صاحب ″	۵۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۱۳	محمد عبد الوہاب صاحب و امۃ الباسط زاہد صاحبہ کراچی	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۲۰۰۰۰
۱۴	صوفی محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ ربوہ	۱۵۰۰۰	۵۰۰۰	۲۰۰۰۰
۱۵	چوہدری رشید احمد صاحب انجینئر حیدرآباد	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۶	مکرم علی اکبر صاحب احمدی کال ڈیرہ۔ نواب شاہ	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۷	رستم علی صاحب ″ ″	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۸	مکرم محی نواب زادہ صاحب و صالحہ النور صاحبہ کراچی	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰

اعلان امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

معیار اول۔ و معیار دوم

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سال رواں کا دوسرا امتحان ماہ اکتوبر ۱۹۷۰ء کے پہلے ہفتہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہر دو معیاروں کا نصاب درج ذیل ہے:۔

معیار اول:۔ (۱) سورۃ فاتحہ کی تفسیر صفحہ ۱۰۱ تا ۲۰۰ از حضرت مسیح موعودؑ
(۲) دعائیں اور اسماء الٰہی مطابق معیار دوم

معیار دوم: ۱۔ قرآن مجید پارہ ۱۲ با ترجمہ
۲۔ کتاب برکات الدعا (از حضرت مسیح موعودؑ)
مندرجہ ذیل دعائیں۔

الف (مشکلات دور ہونے کی دعا) "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ"

ترجمہ:۔ اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تکلیف کی بلا سے اور بدبختی کے آنے سے بُرے فیصلہ سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور ایسا عمل جو تیری محبت تک پہنچا دے۔

(ج) ۲۵ نام اسماء الٰہی با ترجمہ

اَلْوَلِیُّ۔ ذُوالْاِنْتِقَامِ۔ اَلْغَنِیُّ۔ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ اَلْحَیُّ۔ اَلْقَیُّوْمُ۔ اَلْاَوَّلُ۔ اَلْاٰخِرُ۔ اَلظَّاهِرُ۔ اَلْبَاطِنُ۔ اَلْمُحْیِیْ۔ اَلْحَقُّ۔ اَلْمُبِیْنُ۔ اَلْوَاحِدُ۔ اَلْاَحَدُ۔ اَلْحَسِیْبُ۔ اَلْمُقِیْتُ۔ اَلْجَامِعُ۔ اَلْمَوْلٰی۔ اَلنَّصِیْرُ۔ ذُوالْمَعَارِجِ۔ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ۔ ذُوالْعَرْشِ۔ بَدِیْعٌ۔ خَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

داؤد فونڈیشن سکالرشپ بابت ۱۹۷۰ء

اندرون ملک کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے طلباء کے لئے جو زیر تعلیم ہوں یا داخلہ لینا چاہتے ہوں مندرجہ ذیل کورسز میں سائنس۔ میڈیسن ٹیکنالوجی۔ کسی کالج میں اندرون پاکستان۔

شرائط:۔ تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے فرسٹ کلاس یعنی جنہوں نے گذشتہ امتحان میں فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہو۔ ۶۰ فی صد یا زائد نمبر لینے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔

درخواست کا مجوزہ فارم حاصل کرنے کے لئے ۳۰ ستمبر تک ذیل کے Documents بھجوا دیں۔ (۱) فوٹوسٹیٹ کاپی مصدقہ تفصیلی نمبروں کی گذشتہ پاس کردہ امتحان کے نمبروں کی) (۲) سرپرست کی آمد کا سرٹیفکیٹ

پتہ:۔ سکرٹری داؤد فونڈیشن۔ داؤد سنٹر۔ کراچی ۴ (پ۔ ٹ ۱۵۹۲)

(نظارت تعلیم)

هو الشافی

عورتوں کی خاص ادویات

لیکوریق:۔ سیلان الرحم یا لیکوریا کا فوری اور مستقل علاج ہے۔ قیمت فی کورس چار روپے

منسلین نمبر ۱:۔ خون ایام کی کمی، رکاوٹ اور درد کے لئے قیمت فی کورس تین روپے

منسلین نمبر ۲:۔ خونِ ایام کی زیادتی کا علاج قیمت فی کورس تین روپے

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

هو الشافی

بے بی ٹانک

مکرمی چوہدری احمد علی صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا بے بی ٹانک میں دس سال سے بچوں کے دانت نکالنے کے دوران استعمال کروا رہا ہوں اپنے اور دیگر عزیزوں کے بچوں کو استعمال کروا دیا ہے۔ نہ آنکھیں دکھتی ہیں نہ اسہال آتے ہیں عام صحت بھی معمول کے مطابق رہتی ہے۔ دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں" قیمت بڑی سکنگ ۲ روپے

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء/اکتوبر ۱۳۴۹ھش/۱۹۷۰ء منعقد ہوگا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ ۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء سے شروع ہوگا اور اس دن روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کیریکٹر اور پروونشل سرٹیفکیٹ ۳۰ ستمبر تک کالج ہذا کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو روزانہ ۹ تا ۱۱ بجے ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم۔ پاکیزہ ماحول۔ نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت)

کنری میں سی ٹی معلّمہ کی ضرورت

نصرت گرلز سکول کنری سندھ کے لئے ایک ٹرینڈ سی ٹی معلمہ کی ضرورت ہے جو کہ انتظامی قابلیت بھی رکھتی ہو شادی شدہ اور معمر خاتون کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ رہائش کا بندوبست خود کرنا ہوگا۔ البتہ اس معاملہ میں حتی المقدور امداد کی جائے گی۔ درخواستیں پریذیڈنٹ یا امیر کی سفارش کے ساتھ مینجر نصرت گرلز مڈل سکول کنری ضلع تھرپارکر کو ارسال ہوں۔ (ناظر تعلیم)

اعلانات برائے توجہ لجنات اماءاللہ

(۱) لجنہ کے سالانہ اجتماع سے متعلق ہدایات کے سرکلر ہر لجنہ کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ جن میں معلومات دینیہ کا نصاب بھی درج ہے۔ ہر لجنہ اپنے طور پر اس کا امتحان لے کر نتیجہ ہمیں اجتماع سے قبل بھجوادیں۔

(۲) مندرجہ ذیل اعلان بھی ہر عورت تک پہنچا دیں کہ از خود بغیر مقامی لجنہ کی اجازت اور تصدیقی چٹھی کے سالانہ اجتماع پر آنے والی خاتون کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی۔ (صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

میرے والد صاحب بزرگوار شیخ محمد علی صاحب جو کہ اس وقت چک ۱۳۱ جھنگ برانچ ضلع لائل پور میں مقیم ہیں عرصہ ایک ماہ سے مسلسل مختلف جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہیں متواتر علاج سے معمولی افاقہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (شیخ محمد صادق ٹھیکیدار پچند)

۲ خاکسار کی بھاوجہ اہلیہ مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب کافی عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (عبدالرشید ندیم انسپکٹر وقف جدید)

دعائے نعم البدل

میرا بھانجہ عزیزم داؤد احمد مورخہ ۱۸/۹/۷۰ بروز جمعہ اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین کو صبر کی طاقت عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین (محمد صادق سعید ھور ربوہ)

"الفضل"
میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ
دیں

ھوالشافی

خناق روک اور اکسیر گل گھوٹو

خناق روک۔ اگر جانوروں میں خناق گل گھوٹو کی وبا پھیلی ہو تو حفظ ما تقدم کے طور پر ہر جانور کو ایک پیکٹ کھلایا جاوے

اکسیر گل گھوٹو۔ جانوروں کے خناق کا بہترین علاج ہے۔ مرض کی شدت کے مطابق نصف گھنٹہ سے لے کر چار گھنٹہ تک کے وقفہ سے ایک ایک پیکٹ دیں عموماً چار پیکٹ ایک جانور کے لئے کافی ہوتے ہیں

قیمت خناق روک فی پیکٹ ایک روپیہ

اکسیر گل گھوٹو فی پیکٹ ایک روپیہ

پیش کردہ کیور ٹو مینڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ کمرشل بلڈنگ شاہ عالم لاہور

تقسیم کنندگان۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو ہیڈ کمپنی گولبازار ربوہ

میرے پاس کپڑا نہ تھا۔ تُو نے مجھے نہ پہنایا

حدیث شریف میں آتا ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے مختلف رنگ میں سوال فرمائے گا۔ کسی سے یہ سوال کرے گا میں بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ کسی سے دریافت فرمائے گا۔ میں پیاسا تھا تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ کسی سے اس امر کے متعلق پوچھا جائے گا۔ میرے پاس کپڑا نہ تھا تو نے مجھے نہ پہنایا۔ اس پر ہر شخص متعجب ہو کر جواب دے گا کہ اے باری تعالیٰ! تو بھلا کسی چیز کا محتاج ہو سکتا تھا۔ تو تو خود تمام خزانوں کا مالک ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ دیکھ میرا فلاں بندہ بھوکا تھا۔ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے وہاں ضرور پاتا۔ میرا فلاں بندہ پیاسا تھا۔ اگر تو اسے پانی پلاتا تو مجھے وہاں ضرور دیکھتا میرے فلاں بندہ کے پاس کپڑا نہ تھا اگر تو اسے پہناتا تو اس کے پاس مجھے ضرور پاتا۔

مذکورہ بالا حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی غریب اور بے کس مخلوق سے اتنی محبت اور ہمدردی ہے کہ اس کی ضروریات پوری نہ کرنا گویا خدا تعالیٰ کی ضروریات پوری نہ کرنے کے مترادف ہے۔ اسلئے میں تمام ذی ثروت مخلصین کی خدمت میں دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ ان پر جتنی زکوٰۃ واجب آتی ہے بلا تاخیر ارسال مرکز کر کے خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق کے ساتھ عملی ہمدردی کا ثبوت دیں۔ اور ان کی دعائیں حاصل کریں۔

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکر مسکیں رہے تم کو غم ایام نہ ہو"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

الفضل میں خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

بعدالت جناب کیپٹن رضا علی صاحب (T-Q-A) سی۔ایس۔پی ڈپٹی کمشنر باختیارات کلکٹر جھنگ

سید شاہ وغیرہ پسران فتح شاہ وغیرہ اقوام سید سکنہ پیلووال سیداں تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

بنام :۔ مہر سنگھ ولد عطر سنگھ قوم مارلگ ساکنان حال بھارت

دعویٰ فک الرہن کھاتہ نمبر ۳ برقبہ ۸ مرلے ۱۰۸ کنال، نمبر ۱ برقبہ ۱۵ ،، ،، منجملہ رقبہ ۳ مرلے ۱۱۹ کنال

واقعہ موضع پیلووال سیداں

بمقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مہر سنگھ وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں۔ جو ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن کی تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۹/۱۰ بوقت ۹ بجے دن بمقام جھنگ صدر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی کریں۔ عدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۶/۹ بثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

1 P M/517/70

درخواست ہائے دعا

میری اہلیہ ۱½ ماہ سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کے باعث بیمار ہے قریباً ایک ماہ ہو گیا ہے پلستر کئے ہوئے کو مگر ابھی تک کوئی افاقہ نظر نہیں آرہا اور یہ پلستر ۳ ماہ تک رکھنے کی ہدایت ہے احباب جماعت دردِ دل سے کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد رشید دارالنصر ربوہ)

۲۔ میرے بھتیجے کا لندن میں پیٹ کا اپریشن ہوا تھا۔ اب وہ ہسپتال سے گھر آگیا ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں (صالحہ فاطمہ ربوہ)

الٰہی نصرت اُس وقت نازل ہوتی ہے جب پُوری قوم قربانی کیلئے تیار ہو جاتی ہے

اگر کوئی قوم قربانی کیلئے تیار نہ ہو تو جھوٹا توکّل اسے کامیاب نہیں کر سکتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ توکّل کا حقیقی مفہوم واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دین کا کام اللہ تعالیٰ نے ہی کرنا ہے اور ہمارے کام بھی دراصل وہی کرتا ہے۔ ہم ہزاروں کام جو کرتے اور کامیاب ہو جاتے ہیں یہ اللہ تعالےٰ کے فضل کا ہی نتیجہ ہے۔ ہماری کسی کوشش کا خالصۃً اس میں دخل نہیں ورنہ ہمیں ہر کام میں کامیابی ہو۔ لیکن کامیابی ہر بات میں نہیں ہوتی۔ کسی بات میں ہو جاتی ہے اور کسی میں نہیں ہوتی۔ ہزاروں لڑکے محنت کر کے پاس ہو جاتے ہیں اور ہزاروں لڑکے محنت کرنے کے باوجود فیل ہو جاتے ہیں۔ ہزاروں کوشش کرتے ہیں اور انہیں عزّت مل جاتی ہے اور ہزاروں عزّت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر وہ پہلے سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتے ہیں تو تمام کام اللہ تعالےٰ ہی کرتا ہے مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ جہاں تدبیر کا تعلق ہو وہاں اگر مومن تدبیر نہیں کرتا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے سزا نازل ہوتی ہے اور وہ اس کی گرفت اور عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ... تو جہاں تدبیر کا تعلق ہو وہاں باوجود وعدہ کے۔ باوجود الٰہی فیصلہ کے۔ باوجود الٰہی مشیئت اور ارادہ کے اس وقت تک خدا تعالےٰ کی نصرت نازل نہیں ہوتی جب تک تمام کی تمام قوم قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتی۔ اور اگر کوئی قوم قربانی کے لئے تیار نہ ہو تو جھوٹا توکّل اسے کامیاب نہیں کر سکتا۔ حدیثوں میں آتا ہے ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھوں اور پھر توکّل کروں یا اسے آزاد رہنے دوں اور توکّل کروں۔ آپؐ نے فرمایا اِعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ۔ پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر توکّل کرو۔ یعنی پہلے عمل کرو اور پھر خدا تعالیٰ پر نتیجہ چھوڑ دو۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم رات دن کام میں مشغول رہتے تھے۔ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس قدر عبادت کرتے تھے کہ کھڑے کھڑے آپؐ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ آپؐ اتنی عبادت کیوں کرتے ہیں۔ کیا اللہ تعالےٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف نہیں کر دیئے۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

اگر توکّل کے یہ معنے ہوتے کہ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے تو سب سے زیادہ اس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عمل ہونا چاہیئے تھا کیونکہ آپؐ سب بڑھ کر متوکل تھے مگر آپؐ سب سے زیادہ مشغول رہتے تھے۔ پھر ان معنوں میں سب سے زیادہ توکّل تو جنّت میں ہو سکتا ہے مگر قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی مشغولیت ہو گی جیسے فرمایا فِیْ شُغُلٍ فٰکِهُوْنَ۔ اگر توکّل کا یہی مفہوم ہوتا تو جب وہاں ہر چیز خدا تعالےٰ کی طرف سے ملنی ہے تو مومنوں کو تو جنّت میں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا چاہیئے تھا۔ مگر وہاں کے لئے بھی شغل کو نکرہ کے طور پر استعمال کر کے بتایا کہ وہاں بڑا عظیم الشان کام کرنا ہوگا۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہاں انسان کام سے تنگ نہیں آجائے گا اور تھکے گا نہیں بلکہ خوشی محسوس کرے گا اور کام کرنے کے باوجود اس کے اندر بشاشت قائم رہے گی۔

غرض آجکل لوگوں نے توکّل کا نہایت غلط مفہوم سمجھ رکھا ہے۔ جو کام ان کی اپنی مرضی کے مطابق ہوتا ہے اُسے تو وہ کر لیتے ہیں اور جو کام نہیں کرنا چاہتے اس کے متعلق کہہ دیتے ہیں کہ ہم توکّل سے کام لے رہے ہیں۔ اگر توکّل کے یہ معنے ہوتے کہ عمل ترک کر دیا جائے تو پھر نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں تھی صرف زبان سے ایمان کا اظہار کرنا ہی انسان کو نجات دے دیتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل صفحہ ۱۳۱، ۱۳۲)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

اردن پر اسرائیلی حملہ کا خطرہ

لندن ۲۴ ستمبر (ریڈیو رپورٹ) ڈیلی ایکسپریس نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیلی فوج اردن میں گھس جائے گی۔ اخبار مذکور کے مطابق دریائے اردن کے مغرب کی طرف ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں نیز اسرائیلی فوجی دستوں کی بہت بڑی تعداد جمع ہو چکی ہے۔ تل ابیب کے اعلان کے مطابق ۲ لاکھ ریزرو فوج میں سے ۹۶ ہزار کو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ فضائیہ کو بالکل چوکس رکھا جا رہا ہے تاکہ وہ ایک منٹ کے نوٹس پر حملہ کر سکے۔ انقرہ کی اطلاع کے مطابق جنوب مشرقی ترکیہ میں ایک امریکی ہوائی اڈے کی حفاظت کے انتظامات سخت تر کر دیئے گئے ہیں۔

شام کے سو ٹینک تباہ

عمان ریڈیو کے مطابق اردنی فوج نے اربد کے قریب شامی فوج کی پیش قدمی روک دی ہے عمان سے جو اطلاعات برطانوی ذرائع سے پہنچی ہیں ان کے مطابق اردن کی فوج نے شامی فوج کے تین سو میں سے ۱۰۰ ٹینک تباہ کر دیئے ہیں۔ ان ذرائع کے مطابق اربد کے نواح میں گھمسان کا رن پڑا ہوا ہے اور فدائیوں کے بڑے بڑے دستے روسی اور چینی اسلحہ سے لیس سرکاری فوج پر حملے کر رہے ہیں۔

عمان پر مکمل کنٹرول

عمان ریڈیو کے مطابق اردنی فوج نے عمان شہر پر قریب قریب مکمل کنٹرول قائم کر لیا ہے البتہ چھوٹے موٹے مقامات پر جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ریڈیو نے کہا ہے کہ زرقا اور عساک پر بھی اردنی فوج کا قبضہ ہے۔

فدائیوں نے طیارہ گرا لیا

تحریک آزادیٔ فلسطین کی مرکزی کمیٹی کے اعلان کے مطابق کل سارا دن اردنی بمبار طیارے شمالی اردن میں فدائیوں کے لشکروں اور ان کی پناہ گاہوں پر بمباری کرنے میں مصروف رہے۔ ان حملوں میں متعدد وطن پرست ہلاک ہوئے۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ فدائیوں نے زمین سے فائرنگ کر کے اردنی فضائیہ کا ایک بمبار طیارہ گرا لیا ہے۔

چار نکاتی فارمولا

عمان ۲۴ ستمبر۔ اردن کے شاہ حسین نے مستقل طور پر جنگ بند کرنے کے لئے چار مطالبات پیش کئے ہیں۔ شاہ حسین کل صبح عرب لیڈروں کے بھیجے ہوئے چار رکنی وفد کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے۔ یہ وفد سوڈان کے صدر نمیری کی قیادت میں کل یہاں پہنچا تھا۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کے مطابق شاہ نے جنگ بند کرنے کے لئے حسب ذیل مطالبات پیش کئے ہیں (۱) اردن کے شہروں اور دیہات میں فدائیوں کے سارے فوجی اڈے بند کر دیئے جائیں (۲) سارے فدائی اسرائیل کی سرحد پر اڈے قائم کریں تاکہ دنیا پر واضح ہو سکے کہ وہ اسرائیل کے خلاف نبرد آزما ہیں (۳) تحریک آزادیٔ فلسطین کی مرکزی کمیٹی فلسطین کے واحد نمائندہ ادارے کی حیثیت سے کام کرے تاکہ حکومتِ اردن اس سے واحد نمائندہ ادارے کے طور پر گفت و شنید کرے (۴) فدائیوں اور ان کے تمام ادارے اردن کی بالادستی تسلیم کریں اور اردن کے قانون کی مکمل پابندی کا یقین دلائیں۔

تربیت دینے والے پاکستانی فوجیوں کو واپس نہیں بلایا جائیگا

ڈھاکہ ۲۴ ستمبر۔ صدر آغا محمد یحیٰی خاں نے کہا ہے کہ پاکستان اردن سے اپنے فوجی واپس نہیں بلائے گا جو کہ وہاں اردنی افواج کو تربیت دینے کے لئے گئے ہیں۔ وہ بدھ کی سہ پہر اسلام آباد سے یہاں پہنچنے کے بعد تیج گاؤں کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ صدر نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی فوجی وہاں لڑنے کے لئے نہیں گئے وہ وہاں ایک مقصد کے لئے مقیم ہیں۔ جب صدر یحیٰی کی توجہ ان اخباری اطلاعات کی طرف دلائی گئی کہ پاکستان اردن سے اپنے فوجی واپس بلا لے گا تو انہوں نے کہا میں انہیں واپس نہیں بلا رہا وہ وہاں ایک مقصد کے لئے گئے ہیں وہ عوام کو تربیت دے رہے ہیں۔ صدر نے مزید کہا اردن کے عوام ہمارے فوجیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کر رہے ہیں ان کو واپس طلب کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا پاکستان کے تربیت دینے والے افراد کو موجودہ شورش پیدا ہونے سے بہت دیر پہلے وہاں بھیجا گیا تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴